ہم اور سوشل میڈیا

01-October- 2026

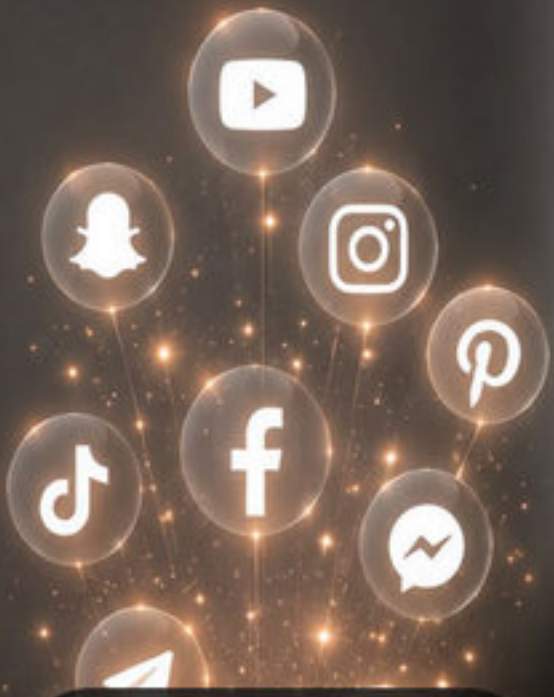

(For Islamic Brothers)

01 اکتوبر 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان

انٹرنیشنل افیئر کیلئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

بَحر و بَر کے بادشاہ، دو عالَم کے شَہَنشاہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشادِ حقیقت بُنیاد ہے:

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ یَذْکُرُوا اللّٰہَ فِیہِ، وَلَمْ یُصَلُّوا عَلَی نَبِیِّھِمْ اِلَّا کَانَ عَلَیْھِمْ تِرَۃً فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَھُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَھُم

جو لوگ کسی ایسی مجلس میں بیٹھتے ہیں، جس میں نہ تو وہ اللہ پاک کا ذِکر کرتے ہیں اور نہ ہی

اپنے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں، تو (قیامت کے دن) وہ مجلس اُن کے لئے باعثِ حسرت ہو گی۔ پس اللہ پاک چاہے تو اُنہیں عذاب دے اور چاہے تو بخش دے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

یہ چادر فُلاں کو دے دو...!

بخاری شریف میں حدیثِ پاک ہے، مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت سیدہ عائشہ صِدِّیقہ، طَیِّبہ، طاہِرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا فرماتی ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (کی خِدْمت میں خَمِیْصَہ نامی ایک خوبصورت ڈیزائن والی چادر پیش کی گئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے اسے اَوڑھ کر نماز ادا فرمائی، سلام پھیرنے کے بعد فرمایا: **مجھے خَطرہ ہوا کہ اس چادر کے**

---

1 ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ، ۵/۲۴۷، حدیث: ۳۳۹۱

2 ... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

پھولوں کے سبب توجُّہ بَٹ جائے گی، لہٰذا یہ چادر اَبُو جَہْم (صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ) کو دے آؤ![1]

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: عربی میں خَمِیصَہ بیل بوٹے (یعنی ڈیزائن **Design**) والی چادر کو کہتے ہیں، یہ اُونی سیاہ چادر تھی جو اَبُو جَہْم (رَضِیَ اللہُ عنہ) نے ہدیۃً (یعنی بطور **Gift**) خدمتِ اَقدس میں پیش کی تھی، اس کو اوڑھ کر سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نماز ادا فرمائی، پھر انہیں واپس لوٹا دی۔[2]

قلبِ مصطفےٰ کی اُونچی شان

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان بہت اُونچی ہے، بہت ہی اُونچی ہے، اتنی اُونچی ہے کہ آپ کی شان بیان کرنا تو دُور کی بات، مخلوق میں کوئی بھی آپ کی شان مبارک کو پُوری طرح پہچان بھی نہیں سکتا۔

ہمارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایسی شان والے ہیں کہ ❁ مِعْراج کی رات کائنات کے عجائبات ملاحظہ فرمائے ❁ نبیوں کی امامت فرمائی ❁ آسمانوں کی سَیْر فرمائی ❁ جنّت کے نظارے دیکھے، اس کے باوُجُود شان مبارک یہ تھی کہ

مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ (پارہ:27، سورۂ نجم:17)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: آنکھ نہ کسی طرف پھری اور نہ حَدْ سے بڑھی۔

یعنی دِلِ پاک کی توجُّہ ہٹنا تو دُور کی بات...!! ظاہِری آنکھ مبارک پر بھی اَثَر نہ ہوا۔ پتا چلا؛ جن کی توجُّہ مُبارک پر جنّت کے حسین نظارے بھی اَثَر نہیں کرسکتے، ایک چادر ان کی توجُّہ کیوں کر ہٹا پائے گی...؟ یہ چادر مبارک کو خُود سے دُور فرمانا اَصْل میں ہماری تعلیم کے

1... بخاری، کِتَابُ الصلاۃ، باب اذا صلی فی ثوب... الخ، صفحہ:167، حدیث:373 ملتقطاً۔
2... مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:466 بتصرف۔

لئے تھا، ہم غُلاموں کو ایک سبق دیا جارہا تھا، گویا ہمیں سمجھایا گیا کہ اے میرے غُلامو! اللہ پاک کی یاد سے غافِل کرنے والی چیزیں تو ایک طرف رہ گئیں، جو چیز اس یاد میں خلل بھی ڈالے، تم اس چیز کو خُود سے دُور کر دیا کرو!

موبائِل فُون کا ایک بڑا نقصان

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! کتنی پیاری بات ہے ❁ ڈیزائن والی چادر بنانا بھی جائِز ❁ اسے خریدنا بھی جائِز ❁ اسے اَوڑھنا بھی جائِز ❁ اسے اَوڑھ کر نماز پڑھنا بھی جائِز، اس کے باوُجُود سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دَرْس یہ ہے کہ ایسی چادر اگر نماز میں خلل ڈال سکتی ہو تو اسے اپنے سے دُور کر دینا چاہئے۔

دوسری طرف ہماری حالت کیا ہے؟ ❁ میوزِیکل ٹیونز (*Musical tunes*) بنانا بھی ناجائِز ❁ اسے حاصِل کرنا بھی ناجائِز ❁ چلانا بھی ناجائِز ❁ خُود سننا بھی ناجائِز ❁ دوسروں کو سُنانا بھی ناجائِز مگر افسوس! ہماری مسجدوں میں عین جماعت کے دوران میوزیکل ٹُونز بَج رہی ہوتی ہیں ❁ اپنی بھی نماز ڈِسْٹَرْب ہو رہی ہوتی ہے ❁ دوسروں کو بھی تشویش ہو رہی ہوتی ہے ❁ پھر اللہ پاک کے گھر کے اندر، وہ جگہ جو خاص عِبادت کے لئے بنائی گئی ہے، اس جگہ میں شیطانی میُوزِک بھی بج جاتا ہے۔

میرے خیال میں موبائل (*Mobile*) کا جو سب سے بڑا نقصان اسلامی معاشرے کو ہوا ہے، وہ یہی ہے کہ یہ مسجد کی بے حرمتی کا سبب بن رہا ہے۔ ویسے ہمارے مُعاشرے میں میُوزِک کہاں نہیں ہے؟ ❁ کسی سڑک سے بغیر میُوزِک کی آواز سُنے گزر جانا دُشوار تَرِین ہو چکا ہے ❁ گھروں میں میُوزِک ❁ گلیوں میں میُوزِک ❁ محلوں میں میُوزِک

❁ سڑکوں پر میُوزِک ❁ جہازوں میں میُوزِک...!! آہ! افسوس! ہر طرف میُوزِک کی آوازیں گونجتی ہیں، ایک جگہ جو اس نحوست سے بچی ہوئی تھی، یعنی اللہ پاک کے گھر...!! موبائِل کے آنے کا نقصان یہ ہوا کہ اب مسجدوں میں بھی میوزِیکل ٹُونز بَجْ جاتی ہیں۔ عام طَور پر امام صاحب جماعت سے پہلے اِعْلان بھی کرتے ہیں: **موبائل ہو تو بند کر لیجئے! یا سائیلنٹ (Silent) پر لگا لیجئے!** نجانے کیوں پھر بھی موبائِل بند ہوتے نہیں ہیں، سائیلنٹ پر لگائے نہیں جاتے، بہت سارے لوگ اس اِعْلان کا اَثَر لیتے نہیں ہیں۔

باغ صدقہ کر دیا

ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں: حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ۔ آپ کا ایک باغ تھا، ایک مرتبہ وہاں نماز ادا کر رہے تھے۔

یقیناً یہ نفل نماز ہی ہو گی، فرض نماز تو مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ باجماعت مسجد میں ادا کیا کرتے تھے۔ خیر! آپ باغ میں نماز پڑھ رہے تھے، اچانک ایک خاکی رنگ کا کبوتَر باغ سے اُڑا اور باہَر نکلنے کا راستہ تلاش کرنے کے لئے اِدھر اُدھر اُڑنے لگا، یہ منظر بہت حسین تھا، حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ کی اس طرف تَوَجُّہ چلی گئی، جس کی وجہ سے آپ کو نماز کی رکعتیں یاد نہ رہیں۔

اللہُ اکبر! صحابیِ رسول کا جذبہ دیکھئے! پرندے کو آپ نے خُود اڑایا نہیں تھا، اُس طرف تَوَجُّہ جانے میں آپ کا اپنا کوئی بھی قُصُور نہیں تھا مگر وہ باغ آپ کا تھا ❁ نہ وہ باغ ہوتا ❁ نہ آپ وہاں نماز پڑھتے ❁ نہ پرندہ اُڑتا ❁ نہ اس طرف تَوَجُّہ جاتی ❁ نہ نماز کی رکعتیں بُھولتیں، یعنی اتنی دُور کے واسطوں سے کہیں نہ کہیں رکعتیں بھولنے کا سبب یہ باغ

بنا تھا، چنانچہ آپ فوراً بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اب سے یہ باغ صدقہ ہے۔[1]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ باغ کتنا مہنگا ہو گا...؟ مگر چونکہ نماز میں خلل کا سبب ہو گیا، لہٰذا صدقہ کر دیا گیا۔ ہم سے یہ مطالبہ تو ہے ہی نہیں کہ موبائل کو صدقہ کر دیا جائے، یہ بھی مطالبہ نہیں ہے کہ موبائل اپنے پاس رکھا ہی نہ جائے، صِرْف یہ کہا جاتا ہے کہ نماز کے وقت اسے بند کر لیجئے! یا کم از کم سائیلنٹ پر ہی لگا لیجئے! تاکہ نماز میں خلل نہ آئے مگر افسوس! ہم سے اتنی بھی ہمّت نہیں ہو پاتی۔

ہم اور ہماری نمازیں

ویسے ہم ذرا غور کریں؛ ہم اللہ پاک کی یاد کے لئے ٹائم کتنا نکالتے ہیں...؟ دُکان پر بیٹھے ہیں، کام کاج میں مَصْرُوف ہیں، اذان ہو گئی، پھر بھی بیٹھے ہیں، حتی کہ جماعت کھڑی ہونے والی ہوتی ہے۔ تب کہیں ہم بھاگتے دوڑتے مسجد میں پہنچتے ہیں، بمشکل جماعت پُوری ملتی ہے، وہ بھی اگر قسمت سے مِل جائے، ورنہ کچھ رکعتیں نکل ہی جاتی ہیں، مشکل سے 15 سے 20 منٹ مسجد میں گزارتے ہیں، یہ تھوڑا سا وقت بھی پُوری تَوَجُّہ کے ساتھ اللہ پاک کی یاد میں نہ گزرے ❁ کبھی میوزیکل تُونز بَجْ رہی ہیں ❁ کبھی موبائل کی وائبریشن ہماری تَوَجُّہ ہٹا رہی ہے، یہ **تھوڑا سا وقت بھی اللہ پاک کی یاد کے لئے خالِص نہ ہوا تو بتایئے! ہم نے حاصِل کیا کیا...؟ زندگی کن کاموں میں لگا دی...؟**

سب سے کٹ جاؤ...!!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

1... موطا امام مالک، کتاب وقوت الصلاۃ، باب النظر فی الصلاۃ... الخ، صفحہ: 69، حدیث: 225 مفصلاً۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ (پارہ:29، سورۂ مزمل:8) | تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور اپنے ربّ کا نام یاد کرو!

یعنی اے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ رات اور دن کے تمام اوقات میں اپنے ربّ کا نام یاد کرتے رہیں، مزید فرمایا:

وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ۸ (پارہ:29، سورۂ مزمل:8) | تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور سب سے ٹوٹ کر اُسی کے بنے رہو!

یعنی اللہ پاک کی عِبادت ایسی ہو کہ دِل اللہ پاک کے سوا اَور کسی کی یاد میں مَشْغُول نہ ہو، سب سے تعلق ختم ہو جائے، صِرْف وصِرْف اللہ پاک ہی کی طرف تَوَجُّہ رہے۔[1]

کاش! ہمیں یہ سعادت مِل جائے۔ اتنی سی اللہ پاک کی محبّت تو دِل میں آ ہی جائے کہ سجدہ کریں تو دِل یادِ اِلٰہی میں ڈوبا ہُوا ہو، اس کے سِوا کسی جانِب تَوَجُّہ نہ ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہم اور سوشل میڈیا (Social media)

افسوس! اب ہمارا حال تو بالکل بے حال ہے۔ اَوّل تو یادِ اِلٰہی کے لئے وقت نکالتے ہی نہیں ہیں، بَس دِن رات کمانے، کھانے کے ہی خیال رہتے ہیں، رہی سہی کسر اس موبائل نے نکال دی۔ بَس موبائل ہاتھ میں ہے، دُنیا جہان سے بے نیاز بس اس میں لگے ہوئے ہیں ❁ فیس بُک (Facebook) ❁ یُوٹیوب (YouTube) ❁ اِنسٹاگرام (Instagram) وغیرہ پر فضول پوسٹیں دیکھتے رہتے ہیں، گُناہوں بھری ریلز (Reels) دیکھتے رہتے ہیں، ٹِک ٹاک (Tik Tok) پر ویڈیوز دیکھتے رہتے ہیں، فضول میں اِسکرولنگ کرتے رہتے ہیں، کئی کئی گھنٹے ان فضولیات بلکہ گُناہوں بھرے کاموں میں گزر جاتے ہیں، نہ دُنیا کا کوئی فائدہ اُٹھایا، نہ

1... صراط الجنان، پارہ:30، سورۂ مزمل، زیرِ آیت:8، جلد:10، صفحہ:418۔

آخرت کی کچھ تیاری کی، یُوں دُنیا بھی برباد، آخرت بھی تباہ...!!

یعنی سوشل میڈیا میں گم ہو کر ایسے بے خبر ہو گئے کہ نہ دُنیا کا کوئی فائدہ لیا، نہ آخرت کمائی، بس یونہی اپنے قیمتی لمحات کو آگ لگا ڈالی۔ کاش! ہمیں احساس ہو جائے اور ہم اپنا وقت نیک کاموں میں گزارنے والے بن جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سوشل میڈیا کے کچھ فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! میں یہ ہر گز نہیں کہتا کہ سوشل میڈیا کے صِرف نقصان ہی نقصان ہیں، یقیناً اس کے فائدے بھی بہت ہیں ❁ سوشل میڈیا کے ذریعے رابطوں میں بہت آسانی ہو گئی ہے ❁ ہم دُور بیٹھے اپنے رشتے داروں سے رابطے میں رہتے ہیں ❁ خیر خیریت معلوم کرنے میں آسانی ہوتی ہے ❁ اس کے ذریعے ہفتوں، مہینوں کے کام گھنٹوں اور منٹوں میں ہونے لگے ہیں ❁ سوشل میڈیا کے ذریعے نیکی کی دعوت عام کرنا آسان ہو گیا ہے ❁ اس کے ذریعے عِلْمِ دِین سیکھنا سکھانا آسان ہو گیا ہے ❁ بلکہ سوشل میڈیا ثوابِ جاریہ کا ذریعہ بھی ہے، کتنے عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام ہیں، جو دُنیا سے تشریف لے گئے، سوشل میڈیا پر ان کے ایمان افروز بیانات موجود ہیں، لوگ سُنتے ہیں، عِلْمِ دِین سیکھتے ہیں، عَمَل کا جذبہ پاتے ہیں۔ یُوں مزید غور کرتے جائیں تو سوشل میڈیا کے بہت سارے فائدے ہیں۔ مگر اس کے نقصانات زیادہ ہیں۔

ایک فِکْر انگیز سُوال

سب سے بڑا نقصان تو اس کا یہی ہے کہ سوشل میڈیا غفلت کا بہت بڑا سبب ہے۔ قرآنِ پاک میں اللہ پاک نے سب انسانوں سے ایک سُوال فرمایا ہے، بہت فِکْر انگیز اور

سوچنے سمجھنے کے لائق سُوال ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۙ﴿۶﴾

(پارہ:30، سورۂ انفطار:6)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے کرم والے ربّ کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا۔

یہ سُوال مجھ سے بھی ہے، آپ سے بھی ہے، زَید، عَمْرو، بکر وغیرہ سب سے ہے، سب کے لحاظ سے اس کا جواب مختلف ہو گا ❁ کسی کو دُنیا کی محبّت اللہ پاک سے غافِل کرتی ہے ❁ کسی کو مال کی طلب اللہ پاک سے غافِل کرتی ہے ❁ کسی کو منصب کی چاہت غافِل کرتی ہے ❁ کسی کو فضولیات کی کثرت غافِل کرتی ہے ❁ کسی کو نفسانی خواہشات اللہ پاک کی یاد سے غافِل کرتی ہیں ❁ کسی کو حَسَد غافِل کرتا ہے ❁ کسی کو بغض و کینہ غافِل کرتا ہے ❁ کسی کو عزّت و شہرت کی خواہش غافِل کرتی ہے اور ایک چیز جو شاید سب کے لئے وبالِ جان ہے، جو بچے ہوئے ہیں، وہ بچے ہوئے ہیں، اُن کے عِلاوہ سب کو اللہ پاک کی یاد سے غافِل کرنے والی چیز **سوشل میڈیا** بھی ہے۔

کتنے لوگ ہیں جو سوشل میڈیا کی وجہ سے اللہ پاک کی یاد سے غافِل ہیں، کتنے ایسے ہیں کہ سوشل میڈیا کی وجہ سے ❁ ان کی جماعت چُھوٹ جاتی ہے ❁ نمازیں قضا ہو جاتی ہیں ❁ روزانہ فیس بُک چلانے کا وقت مِل جاتا ہے مگر افسوس! روزانہ قرآنِ کریم کھولنے، تِلاوت کرنے کا وقت نہیں ملتا ❁ یوٹیوب روزانہ بِلا ناغہ دیکھتے ہیں، درودِ پاک روزانہ نہیں پڑھا جاتا ❁ واٹس ایپ پر سٹیٹس (***Status***) روزانہ دیکھتے ہیں، دِن میں بار بار دیکھ لیتے ہیں مگر اللہ پاک کی یاد رَوزانہ نہیں ہو پاتی ❁ فیس بُک پر پوسٹیں (***Posts***) لگا کر بار بار دیکھتے رہتے ہیں، کتنے لائیکس ہو گئے؟ کتنے وِیُوز مل گئے؟ ❁ مسجد میں ہیں یا بازار میں ❁ مارکیٹ میں ہیں یا

کسی ہوٹل پر ❁ کسی بزرگ کے مزار شریف پر ہیں یا کسی نیک ہستی کے قرب میں ❁ عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام کی خِدْمت میں ہیں یا گھر پر ❁ حرمِ پاک میں ہیں یا مدینہ مُنَوَّرہ میں ❁ یہاں تک کہ عین کعبہ شریف کے سامنے یا بالکل سنہری جالیوں کے رُوبرُو بھی موبائل ہاتھ میں ہوتا ہے، بس ایک ہی دُھن ہوتی ہے، **سیلفی (Selfie) بناؤ! فیس بک پر چڑھاؤ...!!** بس اسی ایک فضول دُھن کی وجہ سے لوگ کتنے اہم مواقع گنوا دیتے ہیں ❁ دُعاؤں کی قبولیت کے اَوْقات ہوتے ہیں ❁ مُقَدَّس مقامات ہوتے ہیں ❁ ایسی جگہوں پر، ایسے مواقع پر دُعائیں مانگنے کی بجائے ❁ ان مقامات کی برکتیں لینے کی بجائے ❁ اپنی بخشش و مغفرت کا سامان کرنے کی بجائے لوگ سیلفیاں لینے میں وقت برباد کر دیتے ہیں۔

انسان خسارے میں ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

وَ الْعَصْرِۙ(۱) اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍۙ(۲)

(پارہ:30، سورۂ عصر:1-2)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: زمانے کی قسم بیشک آدمی ضرور خسارے میں ہے۔

امام حسن بصری رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہاں عصر سے مراد **وقتِ عصر** ہے۔ جس طرح عصر کا وقت دِن کا اختتامی وقت ہے، اس وقت کام کاج کرنے والے، بازار میں دُکانیں چلانے والے اپنی دُکانیں سمیٹنا شروع کر دیتے ہیں، اب وہ وقت قریب آجاتا ہے کہ جس نے دِن بھر کچھ نہیں کمایا، جلد ہی وہ اپنے گھر پہنچے گا، اس کے بال بچے اس کے گرد جمع ہو جائیں گے اور پیسوں اور کھانے وغیرہ کا مطالبہ کریں گے۔ تب اسے شرمندگی کا سامنا ہو گا، ایسے ہی اے انسان! دُنیا اپنے عصر کے وقت پر ہے، قیامت قریب آگئی ہے، جلد ہی موت اپنا جال بچھا دے گی، تیری رُوح نکال لی جائے گی، تجھے اندھیری قبر میں اُتار دیا جائے

گا، آہ! وہ نادان جو غفلت میں دِن رات گزارتا چلا جارہا ہے، وہ کتنے خسارے میں ہے؟ کتنے نقصان میں ہے۔ ہاں! ہاں! جلد، بہت جلد حشر برپا ہو گا، قیامت قائم ہو گی اور ہمیں رَبّ کے حُضُور پیش کر دیا جائے گا، پھر ہم سے پوچھا جائے گا، دُنیا میں کیا کمایا؟ اللہ پاک کی دی ہوئی نعمتوں کا کتنا حق ادا کیا؟ ہر ہر نعمت کے مُتَعَلِّق پوچھا جائے گا۔ اللہ پاک فرماتا ہے:[1]

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ۠ ۝ (پارہ:17، سورۂ انبیاء:1)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: لوگوں کا حِساب قریب آ گیا اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

کام بتاؤ...!! مجھے جلدی ہے

قبیلہ بنو تمیم کے ایک شخص کا بیان ہے: ایک مرتبہ میں حضرت عامِر بن عبد اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں حاضِر ہوا، جب پہنچا تو وہ نماز ادا کر رہے تھے، میں انتظار میں بیٹھ گیا، انہوں نے جُونہی سلام پھیرا تو فرمایا: اپنا کام بتاؤ...!! مجھے جلدی ہے۔ میں نے عرض کِیا: کیا جلدی ہے؟ فرمایا: اللہ پاک تم پر رحم فرمائے! نہ جانے کب ملک الموت عَلَیْہِ السَّلام پہنچ جائیں (یعنی پتا نہیں زندگی کتنی باقی ہے، اس لئے مجھے زیادہ سے زیادہ نیکیاں جمع کرنی ہیں، یہ جلدی ہے)۔[2]

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! یہ تھے اللہ پاک کے نیک بندے، آخرت کی تیاری کرنے والے لوگ...!! ہمارے پاس تو وقت ہی وقت ہے، دو چار گھنٹے تو سوشل میڈیا پر یونہی فضول میں گزار لیا کرتے ہیں، افسوس! ہمیں وقت کی قدر نہیں رہی مگر یاد رکھئے! زندگی کِن کاموں میں گزاری ہے، روزِ قیامت اس کا حساب دینا ہو گا۔

1... تفسیر کبیر، پارہ:30، سورۂ عصر، زیرِ آیت:، جلد:11، صفحہ:278 خلاصۃً۔

2... موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب قصر الامل، جلد:3، صفحہ:334-335، حدیث:136۔

بے شک وہ بڑی گمراہی میں ہے

علّامہ اِبنِ جوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت منصُور بن عمّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ خلیفہ عبدُ المَلِک بن مَرْوَان کے پاس تشریف لائے، خلیفہ نے کہا: اے منصور! میں آپ کو ایک سال کا وقت دیتا ہوں، ایک سوال کا جواب تلاش کر کے لائیے! وہ سوال یہ ہے کہ سب سے زیادہ عقل مند کون ہے؟ اور سب سے زیادہ جاہِل کون ہے؟ عبدُ المَلِک بن مَرْوَان کا سوال سُن کر حضرت منصور بن عمّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ واپس چل پڑے، ابھی محل کے دروازے کے قریب ہی پہنچے تھے کہ لوٹ آئے۔ عبدُ المَلِک بن مَرْوَان بولا: واپس کیوں آ گئے؟ فرمایا: جواب مل گیا ہے، وہ یہ کہ سب سے زیادہ عقل مند وہ ہے جو نیکیاں بھی کرے اور اللہ پاک سے ڈرتا بھی رہے جبکہ سب سے زیادہ جاہِل وہ ہے جو گُناہ کرے، پھر بھی خود کو عذاب سے محفوظ سمجھے۔ یہ عبرت انگیز جواب سُن کر عبدُ المَلِک بن مَرْوَان پر رِقّت طاری ہو گئی، اتنا رویا، اتنا رویا کہ آنسوؤں سے کپڑے تَر ہو گئے۔ پھر کہا: اے منصور! خُدا کی قسم! آپ نے درست کہا۔ پھر بولا: اے منصور! قرآنِ کریم کی کوئی آیت سُنائیے! حضرت منصور بن عمّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یہ آیتِ کریمہ تلاوت کی:

یَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَیْنَهَا وَ بَیْنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِیْدًا ؕ وَ یُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۳۰

(پارہ:3، سورۂ آل عمران:30)

ترجمۂ کنزُ العِرفان: (یاد کرو) جس دن ہر شخص اپنے تمام اچھے اور بُرے اعمال اپنے سامنے موجود پائے گا تو تمنا کرے گا کہ کاش اس کے درمیان اور اس کے اعمال کے درمیان کوئی دور دراز کی مسافت (حائل) ہو جائے اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر بڑا مہربان ہے۔

یہ آیتِ کریمہ سُن کر عبدُ المَلِک بن مَرْوَان پر خوفِ خُدا کا غلبہ ہو گیا، بولا: اے منصور! تم نے مجھے مار ڈالا۔ یہ کہتے ہی غش کھا کر گرا اور بے ہوش ہو گیا۔ پھر جب اِفاقہ ہوا تو بولا: اے منصور! اللہ پاک کا فرمان ہے:

وَ یُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗؕ (پارہ:3، سورۂ آل عمران:30)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے۔

اس کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ اللہ پاک تمہیں اپنی پکڑ اور عذاب سے ڈراتا ہے۔ یہ سُن کر عبدُ المَلِک بن مَرْوَان نے پھر رونا شروع کر دیا۔ پھر جب افاقہ ہوا تو پوچھا: اللہ پاک کا فرمان ہے:

مَا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ (پارہ:3، آلِ عمران:30)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اپنے تمام اچھے اور بُرے اعمال اپنے سامنے موجود پائے گا۔

اس کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: روزِ قیامت ہر چھوٹا اور ہر بڑا گُناہ بندے کے سامنے کر دیا جائے گا۔ یہ سُن کر عبدُ المَلِک بن مَرْوَان پھر رویا، یہاں تک کہ اس پر بے ہوشی طاری ہو گئی، جب ہوش آیا تو کہا: اللہ پاک کی قسم! جو اس آیتِ کریمہ میں غور کرے، پھر بھی اللہ پاک کی نافرمانی کرتا رہے، بے شک وہ بڑی گمراہی میں ہے۔[1]

اللہ پاک ہم پر کرم فرمائے! کاش! ہم اپنے وقت کی قدر کرنے والے، اپنا یہ قیمتی اثاثہ نیک کاموں میں گزارنے والے بن جائیں۔

بد نگاہی عام ہو رہی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! سوشل میڈیا کے بڑے بڑے نقصانات میں سے ایک بڑا نقصان

1... بستان الواعظین، مجلس فی قولہ تعالیٰ: یوم تاتی کل... الخ، حکایۃ عن احد الصالحین، صفحہ:79 ملتقطاً۔

یہ ہے کہ اس کے ذریعے آنکھوں کے گُناہ بھی بڑھ گئے ہیں، کانوں کے گُناہ بھی بڑھ گئے ہیں۔ بس یُوٹیوب، فیس بُک وغیرہ کھولنے کی دَیر ہوتی ہے، بد نگاہیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ اب تو یہ حالت ہے کہ کوئی اچھی بھی چیز چلائیں، نعتِ پاک چلائیں، بیانات چلائیں، شروع میں چند سیکنڈ کی ایڈ آجاتی ہے، اس میں میُوزِک بھی ہوتا ہے اور بد نگاہی بھی۔

غرض کہ اس کے ذریعے آنکھوں اور کانوں کے گُناہ بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں اور یہ بہت سخت گُناہ ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓىٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ (پ:15، بنی اسرائیل:36)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک کان اور آنکھ اور دل ان سب کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

❁ **حدیثِ پاک میں ہے:** اَلْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ آنکھیں بھی بدکاری کرتی ہیں۔[1]

❁ ایک روایت میں ہے: آنکھوں کی بدکاری دیکھنا ہے۔[2]

بد نگاہی کا وبال

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: تم یا تو اپنی نگاہیں نیچی رکھو گے اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو گے یا پھر اللہ پاک تمہاری شکلیں بگاڑ دے گا۔[3]

عورت کی چادر بھی نہ دیکھو

حضرت علاء بن زیاد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اپنی نظر کو عورت کی چادر پر بھی نہ ڈالو کیونکہ نظر دل میں شہوت پیدا کرتی ہے۔[4]

1... مسند امام احمد، جلد:2، صفحہ:568، حدیث:3989 ملتقطاً۔
2... ابو داؤد، کتاب النکاح، باب فیما یؤمر بہ... الخ، صفحہ:342، حدیث:2152 ملتقطاً۔
3... معجم کبیر، جلد:4، صفحہ:319، حدیث:7746۔
4... حلیۃ الاولیاء، جلد:2، صفحہ:277، رقم:2217۔

اللہ! اللہ! غور فرمایئے! ہمیں باپردہ عورت کی چادر پر نِگاہ ڈالنے سے بھی روکا جارہا ہے کہ اس سے دِل میں شہوت اُبھرتی ہے۔ افسوس! سوشل میڈیا پر چادر کا تو سُوال ہی پیدا نہیں ہوتا، سوشل میڈیا کی زینت بننے والی عورت نے کپڑے پُورے پہنے ہوں، یہ بھی غنیمت ہے۔ جب باپردہ عورت کی چادر کو دیکھنے سے بھی دِل میں شہوت اُبھرتی ہے تو غور فرمایئے! آدھی سے زیادہ بے لباس عورت کو دیکھنے سے دِل کا کیا حال ہوتا ہو گا...!! یہی تو وجہ ہے ہمارے مُعاشرے میں جنسی تشدد کے واقعات بڑھ رہے ہیں، بدکاری عام ہو رہی ہے، چھوٹی چھوٹی ننھی بچیوں کی عزّت محفوظ نہیں ہے۔ ظالم لوگ 4، 5 سال کی ننھی بچیوں کو جنسی تشدد کا نشانہ بنا کر بے دردی کے ساتھ قتل کر ڈالتے ہیں۔ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ!

اپنی نِگاہوں کی حفاظت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! سوشل میڈیا ہر ایک کی ضرورت بن چکا ہے، البتہ! اس کا دُرُست استعمال تو ہمارے اختیار میں ہے، اَوّل تو یہ کہ اس سے بچ ہی جایئے! پھر ضرورت کے تحت اگر استعمال کر ہی رہے ہیں تو اس میں بد نگاہی سے ضرور بچئے! تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کسی عورت کی خوبیوں کی طرف (بلا قصد) پہلی بار نظر کرے پھر اپنی آنکھ نیچی کرلے تو اللہ پاک اُسے ایسی عبادت (کی توفیق) عطا فرمائے گا جس کی وہ لذّت پائے گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! دیکھئے! بد نگاہی سے بچنے کی کیسی عظیم فضیلت ہے۔ اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے، کاش! ہم بد نگاہی سے بچنے والے بن جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1... مسند امام احمد، جلد:9، صفحہ:202، حدیث:22916۔

غلط معلومات کی تشہیر

پیارے اسلامی بھائیو! سوشل میڈیا کے مزید نقصانات میں سے ایک نقصان یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعے غلط فہمیاں بہت پھیلتی ہیں۔ غلط معلومات ایک جگہ سے دُوسری جگہ بلکہ پُوری دُنیا میں پھیل جاتی ہیں۔ ایک غلط پوسٹ چلتی ہے اور وہ فارورڈ (**Forward**) ہوتے ہوتے کہاں سے کہاں پہنچ جاتی ہے۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ ہمارے ہاں بھی یہ ایک رویہ بن گیا ہے کہ لوگ دِین کی باتیں بھی سوشل میڈیا سے سیکھتے ہیں۔

حدیث کی تحقیق کا غلط طریقہ

ایک صاحِبِ عِلْم کہتے ہیں: میں ایک مرتبہ کتابوں کی دُکان پر گیا۔ وہاں ایک شخص موجود تھا، شاید کوئی بدعقیدہ تھا، بہر حال! زیادہ پڑھا لکھا نہیں تھا۔ اس نے صحابیِ رسول حضرت امیر معاوِیَہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے متعلق منفی باتیں کرنا شروع کر دیں۔ بہت کچھ بولتا رہا، اس کو سمجھانے کی خاطِر میں نے ایک حدیثِ پاک سُنائی، وہ جلدی سے بولا: کہاں لکھی ہے یہ حدیثِ پاک...؟ حوالہ دِکھاؤ! وہ صاحِبِ عِلْم کہتے ہیں: میں چونکہ کتابوں ہی کی دُکان پر تھا، مکتبۃ المدینہ کی کتاب: **فیضانِ امیر مُعَاوِیَہ** وہاں رکھی تھی۔ میں نے کِتاب اُٹھائی، وہ حدیث حوالے کے ساتھ لکھی ہوئی نکال کر دِکھا دی۔

اب جبکہ حدیثِ پاک آنکھوں سے دیکھ لی، خُود پڑھ لی، چاہئے تھا کہ وہ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے سرِ تسلیم خَم کر دیتا، فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مان لیتا مگر...!! کہنے لگا: اچھا ٹھیک ہے...!! میں اس حدیث کو گوگل (**Google**) پر سرچ (**Search**) کروں گا، پھر کوئی نتیجہ نکالوں گا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم...!! کتنے افسوس کی بات ہے! سوشل میڈیا، انٹرنیٹ وغیرہ عِلْمِ دِین سیکھنے کے ذرائع نہیں ہیں۔

عِلْمِ دِین کس سے سیکھیں

مسلم شریف میں ہے: یہ عِلْم تمہارا دِین ہے، پس غور کرو کہ تم اپنا دِین کس سے سیکھ رہے ہو...![1]

کیا آپ جانتے ہیں: ہمارے اَسْلاف (یعنی بزرگانِ دِین) نے اَحادِیثِ کریمہ کس طرح جمع کی ہیں؟ کتنی محنت کے ساتھ عِلْمِ دِین سیکھا کرتے تھے؟ امام سُیُوطِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: حضرت ابُو عبّاس مُسْتَغْفِری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو خبر ملی کہ مِصْر میں حضرت ابو حامِد مِصْرِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **حدیثِ خالِد بن وَلِید** روایت کرتے ہیں تو آپ نے گھر بار چھوڑا، حدیثِ خالِد بن وَلِید سننے کے لئے مِصْر پہنچے، حضرت ابو حامِد مِصْرِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں گئے، حدیث سنانے کا عرض کیا تو آپ نے فرمایا: پہلے ایک سال کے روزے رکھو، پھر سُناؤں گا۔ حضرت ابو عبّاس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو حدیث سننے کا اتنا شوق تھا کہ آپ نے ایک سال کے روزے رکھے، پھر حاضِر ہوئے اور **حدیثِ خالِد بن وَلِید** سننے کی سعادت حاصِل کی۔[2]

یُوں حدیثیں سیکھی جاتی ہیں۔ ہمارے لئے بہت آسان ذریعہ ہو گیا، مَعَاذَ اللہ! ہم سوشل میڈیا کے ہو کر رہ گئے، اللہ پاک پناہ عطا فرمائے، اب ❁ عُلَمائے کرام کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے ❁ مدرسوں کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے ❁ بس سوشل میڈیا کے ذریعے ہم خُود ہی محقق (***Researcher***) بن جائیں گے۔ اللہ پاک کی پناہ!

1... مسلم، مقدمہ مسلم، باب بیان ان الاسناد... الخ، صفحہ: 14۔
2... جمع الجوامع، مسند خالد بن الولید، جلد: 14، صفحہ: 352، حدیث: 10953۔

سوشل میڈیا کے استعمال کی چند احتیاطیں

سوشل میڈیا کے استعمال کی چند احتیاطیں عرض کرتا ہوں:

(1): دامن بچا کر رکھئے!

قرآنِ کریم میں نیک بندوں کا ایک وَصْف بیان ہوا:

وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾ (پارہ:19، سورۂ فرقان:72)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور جب کسی بیہودہ بات کے پاس سے گزرتے ہیں تو اپنی عزّت سنبھالتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔

یعنی اللہ پاک کے نیک بندے جب کسی لغو اور بیہودہ مجلس سے یا چیز کے قریب سے گزرتے ہیں تو اپنا دامن بچا کر گزرتے ہیں۔ لہٰذا سوشل میڈیا استعمال کرتے وقت قرآنِ کریم کی اس نصیحت کو ضرور پیشِ نظر رکھئے! سوشل میڈیا استعمال کرنا ہے تو اس پر جو بھی بیہودگیاں ہیں، ان سے دامن بچا کر رکھئے! ❁ بدنگاہی مت کیجئے! ❁ میُوزِک وغیرہ سُننے سے بچئے! ❁ بدعقیدہ اور بُرے لوگوں کی باتیں مت سنیئے! ❁ غیر مسلموں اور مُلحِدوں (***Atheists***) کی باتیں مت سنیئے! ❁ صِرف و صِرف ضرورت کا استعمال کیجئے! صِرف و صِرف عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام ہی کی باتیں سنیئے!

(2): بامقصد رہئے!

سوشل میڈیا کا استعمال بامقصد بنایئے! یعنی ضروری مقصد کے تحت ہی اسے استعمال کیجئے! اس کے عِلاوہ استعمال مت کیجئے! ایک بزرگ ہوئے ہیں: شیخ تاجُ الدِّین سکندری رَحمۃُ

اللہ عَلَیْہِ۔ آپ فرماتے ہیں: یہ ساری کی ساری دُنیا ظلمت اور اندھیرا ہے، یہ اللہ پاک کا نام ہے، جو اِسے روشن کر دیتا ہے۔[1]

کہنے کا مقصد یہ ہے کہ اس دُنیا کا ہر کام ظلمت اور اندھیرے کا سبب ہے، جب ہم اس میں اللہ پاک کی رضا کو شامِل کرتے ہیں تو وہ کام نیکی اور نُور بن جاتا ہے۔ بس سوشل میڈیا کا استعمال بھی اچھے کاموں کے لئے ہی کیجئے! ایسے کاموں کے لئے کیجئے! جن کا دُنیا یا آخرت میں کوئی فائدہ ہو، جن میں آپ اچھی نیتیں کر سکتے ہوں، ورنہ اس سے دُور ہی رہئے!

(3): وقت مقرر کر لیجئے!

اپنا ٹائم ٹیبل (*Time table*) بنائیے! اور سوشل میڈیا کے بامقصد استعمال کے لئے بھی ایک خاص وقت رکھئے! صِرف اسی وقت میں استعمال کیجئے! یونہی یہ بھی احتیاط فرمائیے کہ جب بھی موبائل اُٹھائیں، ہاتھ میں لیں، اس سے پہلے اچھی طرح ذِہن بنا لیجئے کہ میں کس مقصد کے لئے موبائل لے رہا ہوں، پھر وہی مقصد پُورا کر کے موبائل رکھ دیجئے! اس کے عِلاوہ دیگر ایپلی کیشنز وغیرہ مت کھولئے!

(4): فیملی کو ٹائم دیجئے!

فیملی ٹائم میں موبائل استعمال مت کیجئے! بلکہ اس وقت موبائل کو اپنے سے دُور کر دیجئے! یہ بہت اَہم پوائنٹ ہے۔ افسوس! کہ سوشل میڈیا کی وجہ سے لوگ اپنی فیملی کو، اپنے بچوں کو پُوری طرح وقت نہیں دیتے، یاد رکھئے! ہمارا پیارا دِینِ اسلام ہمیں سوشل لائِف (*Social life*) گزارنے کی ترغیب دِلاتا ہے، یعنی ہمیں چاہئے کہ اپنے گھر والوں،

---

1 ... الحِکَمُ العَطَائیَّہ، صفحہ: 34-35 ملتقطاً۔

رشتے داروں اور عزیزوں کے ساتھ باقاعدہ وقت گزاریں، انہیں ٹائم دیا کریں، ان کے ساتھ بیٹھا کریں، باتیں کیا کریں، ان کے غم سُنا کریں، انہیں نیکی کی دعوت دیا کریں اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہوئے، نیکیوں والی زندگی گزاریں۔

(5):ریاکاری سے بچئے!

اپنی نیکیاں اپنے تک محدود رکھئے! انہیں سوشل میڈیا پر شیئر مت کیجئے! یہ ایک عام رُجحان بنتا جارہا ہے کہ لوگ سوشل میڈیا کے ذریعے اپنے نیک کاموں کی تشہیر کرتے رہتے ہیں۔ اس میں ریاکاری میں پھنسنے کا شدید خطرہ ہے، اس لئے جتنا ہو سکے اپنی نیکیوں کو چھپایئے! انہیں سوشل میڈیا کی نذر مت کیجئے! حدیثِ پاک میں ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے تمہارے متعلق سب سے زیادہ شِرْکِ اَصْغَر کا خوف ہے۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! شرکِ اَصْغر کیا ہے؟ فرمایا: ریاکاری۔ پھر فرمایا: روزِ قیامت جب لوگوں کو اُن کے اَعْمال کا بدلہ دیا جائے گا تو ریاکاروں کو کہا جائے گا: انہی کے پاس جاؤ جنہیں دُنیا میں اپنے اَعْمال دکھاتے تھے۔[1]

(6):مواد شیئر کرنے میں احتیاط کیجئے!

سوشل میڈیا کے استعمال کی چھٹی احتیاط یہ ہے کہ سوشل میڈیا پر مواد شیئر (***share***) کرنے میں بہت زیادہ احتیاط سے کام لیجئے! ❁ بہت ساری من گھڑت باتیں سوشل میڈیا پر چلتی رہتی ہیں، ان کو آگے نہ بڑھایئے! ❁ ہر وہ بات جو فتنے کا سبب بن سکتی

1... مسند احمد، جلد:9، صفحہ:591، حدیث:24273۔

ہو ❁ جو لوگوں کو نیکی سے دُور کر سکتی ہو ❁ جس کے سبب مسلمانوں میں نفرت پھیل سکتی ہو ❁ جو کسی کی دِل آزاری کا سبب بن سکتی ہو ❁ جن باتوں سے اسلام اور سُنِّیت کو نقصان پہنچ سکتا ہو، ایسی باتیں نہ خُود پڑھیئے!، نہ دیکھئے! نہ ہی ایسی باتوں کو آگے بڑھایئے!

جس نے فیس بُک، یوٹیوب، انسٹاگرام یا واٹس ایپ وغیرہ پر غلط مسئلہ پوسٹ کر دیا ہو تو اسے چاہئے کہ فوراً اس کا اِزالہ کرے، مثلاً کوئی ایسی تحریر بنائے کہ فُلاں روز میں نے فُلاں پوسٹ کی تھی، اس میں یہ بات غلط تھی، دُرست یہ ہے، لہٰذا میں اپنی غلطی سے توبہ اور رجوع کرتا ہوں۔

اللہ پاک ہمیں سوشل میڈیا کی تباہ کاریوں سے محفوظ فرمائے اور اس سہولت کا صِرف و صِرف درست اور نیک استعمال ہی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

دعوتِ اسلامی اور جدید ٹیکنالوجی کا مثبت استعمال

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! اُمّت کو سوشل میڈیا کے نقصانات سے بچانے اور اس ٹیکنالوجی کو نیکیوں کا ذریعہ بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اپنی خِدمات انجام دے رہی ہے ❁ دعوتِ اسلامی کے 80 سے زائد شعبہ جات میں سے ایک **سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ** بھی ہے۔ جس کے تحت مختلف پلیٹ فارمز (***Different platforms***) مثلاً ❁ یوٹیوب ❁ فیس بک ❁ انسٹاگرام وغیرہا کے ذریعے عاشقانِ رسول کو ❁ اللہ پاک اور اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے احکامات کا پابند بنانے کی کوشش کرنے ❁ صحابۂ کرام اور اہل بیت اطہار رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کی محبّت کے جام پلانے ❁ اللہ پاک کے اولیا کا باادب بنانے ❁ سچے اسلامی عقائد سکھانے ❁ درست دینی معلومات فراہم کرنے کیلئے علمی و تحقیقی

باتیں اپلوڈ کی جاتی ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے 100 سے زائد سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر تقریباً 641 ملین (*Million*) یعنی 64 کروڑ 10 لاکھ، فالورز (*Followers*) ہیں جبکہ ویوز کی تعداد بلینز (*Billions*) یعنی اربوں میں ہے۔ ❁ اس کے علاوہ دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ آئی ٹی *I.T* ڈیپارٹمنٹ ہے جس کی طرف سے ❁ اب تک 40 ویب سائٹس ❁ 32 موبائل ایپلی کیشنز جاری کی جا چکی ہیں، ایک ایپلی کیشن ہے: دعوتِ اسلامی ڈیجیٹل سروسز *Dawateislami Digital Services* بھی ہے، جس کے ذریعے آپ دعوتِ اسلامی کے تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور ویب سائٹس کو استعمال کر سکتے ہیں۔

نیک عمل نمبر 28 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے، گُناہوں سے بچنے، نیکیوں پر استقامت پانے اور توبہ و استغفار کا ذہن پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب حصّہ لیجئے! اس کی برکت سے اِنْ شَاءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام نیک اعمال کا رسالہ پُر (Fill) کرنا بھی ہے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ 72 نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 28 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے معاذ اللہ گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (کاش روزانہ کم از کم 70 بار استغفر اللہ پڑھنا نصیب ہو جائے۔) پیارے اسلامی بھائیو! حدیث میں بھی ہمیں روزانہ توبہ و استِغفار کرنے کی ترغیب دی گئی ہے اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے ہم حدیث پر عمل کرنے والے بھی بن جائیں گے نیز اللہ پاک

کے پسندیدہ بندوں میں بھی شامل ہو جائیں گے کیونکہ اللہ پاک توبہ کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چلنے کی سُنّتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مدنی پھول" سے چلنے کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں: ☆پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت 37 میں اللہ پاک ارشاد فرمایا ہے:

وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾	ترجَمۂ کنزالایمان: اور زمین میں اِتراتا نہ چل بے شک تُو ہر گز زمین نہ چیر ڈالے گا اور ہر گز بلندی میں پہاڑوں کو نہ پہنچے گا۔

اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ایک شخص دو چادریں اَوڑھے ہوئے اِترا کر چل رہا تھا اور گھمنڈ میں تھا، وہ زمین میں دھنسا دیا گیا، وہ قِیامت تک دھنستا ہی جائے گا۔[1] ☆اللہ پاک کی عطا سے غیب کی خبریں دینے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ چلتے تو کسی قدر آگے جھک کر چلتے گویا کہ آپ بُلندی سے اُتر رہے ہیں۔[2] ☆اگر کوئی رُکاوٹ نہ ہو تو راستے کے کنارے کنارے درمیانی رفتار سے چلئے، نہ اتنا تیز کہ لوگوں کی نگاہیں آپ کی طرف اُٹھیں کہ دوڑے دوڑے کہاں جارہا ہے

---

1 ... مُسلِم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم التبختر فی المشی... الخ، ص ۱۱۵۶، حدیث: ۲۰۸۸ ملخصاً

2 ... الشمائل المحمدیۃ للترمذی، باب ماجاء فی مشیۃ رسول اللہ، ص ۸۷، رقم: ۱۱۸

اور نہ اِتنا آہستہ کہ دیکھنے والے کو آپ بیمار لگیں۔

﴿اعلان﴾

چلنے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

---

1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 01 اکتوبر 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

چلنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب

راہ چلنے میں پریشان نظری (یعنی بِلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنا) سنّت نہیں، نیچی نظریں کئے پُروَقار طریقے پر چلئے۔ ☆ چلنے یا سیڑھی چڑھنے اُترنے میں یہ احتیاط کیجئے کہ جوتوں کی آواز پیدا نہ ہو۔ ☆ راستے میں دو عورتیں کھڑی ہوں یا جارہی ہوں تو ان کے بیچ میں سے نہ گزریئے کہ حدیثِ پاک میں اس کی مُمانَعت آئی ہے۔[1] ☆ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ راہ چلتے ہوئے جو چیز بھی آڑے آئے اُسے لاتیں مارتے جاتے ہیں، یہ قطعاً غیر مُہَذَّب طریقہ ہے، اِس طرح پاؤں زخمی ہونے کا بھی اندیشہ رہتا ہے نیز اَخبارات یا لکھائی والے ڈبوں، پیکٹوں اور مِنرل واٹر کی خالی بوتلوں وغیرہ پر لات مارنا بے اَدَبی بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ نیکوں میں شمار کئے جانے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "نیکوں میں شمار کئے جانے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

1 ... ابوداود، کتاب الادب، باب فی مشی النساء مع الرجال فی الطریق، ۴/۴۷۰، حدیث: ۵۲۷۳

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم اُس (کتاب) پر ایمان لائے جو تو نے نازل فرمائی اور ہم نے (تیرے) رسول کی اتباع کی پس ہمیں (توحید و رسالت کی) گواہی دینے والوں میں سے لکھ دے۔ (فیضانِ دعا، ص249)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً

منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق و چاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا امام مسجد، مؤذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد